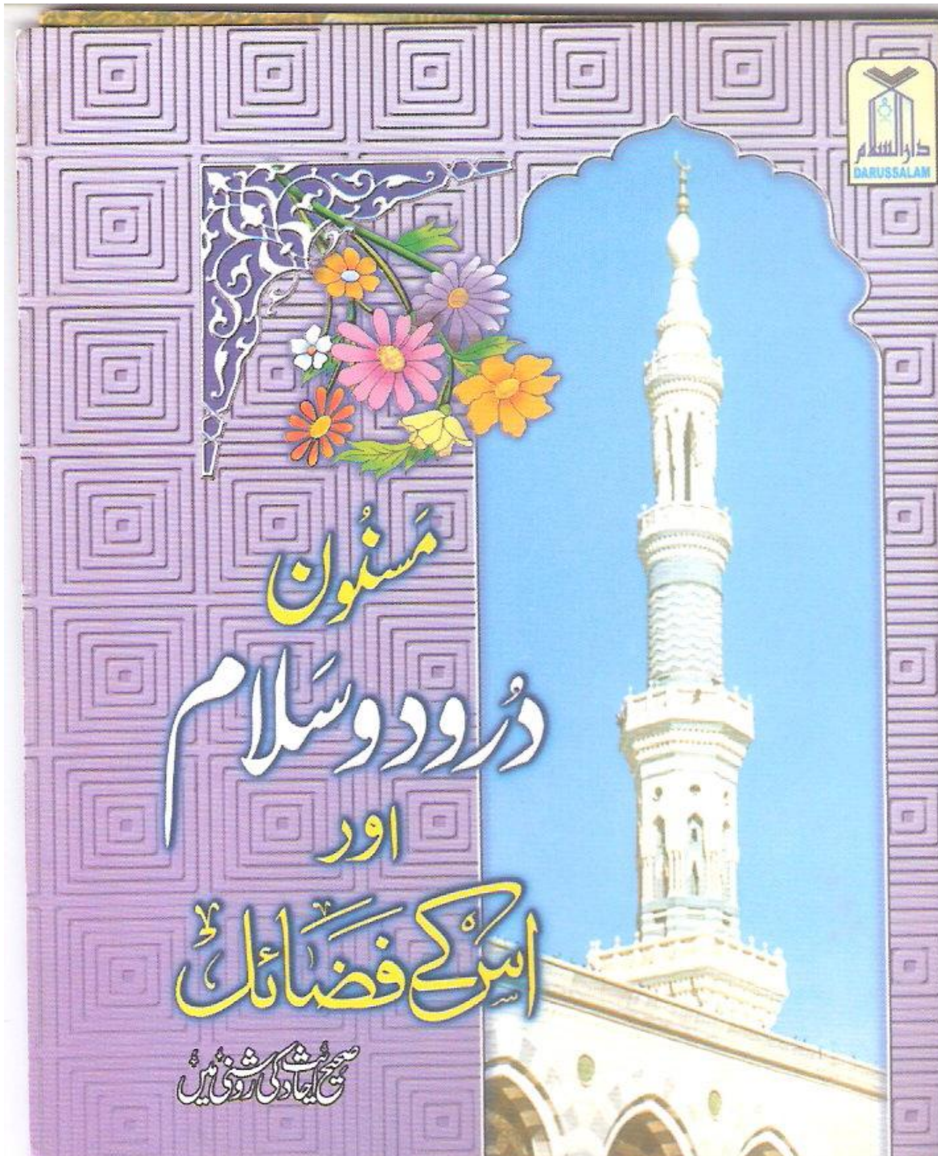



بسم اللہ الرحمن الرحیم

**درود شریف پڑھنے کی فضیلت:** سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ﴾ (صحيح سنن النسائي: ۱۲۳۰)

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا' دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔''

**مجلس میں ذکرِ الٰہی اور درود شریف کی فضیلت:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جس مجلس میں لوگ اللہ کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے باعث حسرت ہوگی' اگرچہ وہ اعمال صالحہ اور ثواب کی بنا پر جنت میں داخل بھی ہو جائیں۔'' (احمد: ۲/۴۶۳ الصحيحة للالباني: ۷۶)

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا گیا' وہ مجلس قیامت کے روز ان کے لیے باعث حسرت وندامت ہوگی اور جو آدمی کسی راستے پر چلا اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ چلنا بھی' اس کے لیے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگا اور جو آدمی بستر پر لیٹا پھر اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ لیٹنا بھی' اس کے لیے قیامت کو باعث ندامت وشرمندگی ہوگا۔'' (النسائي: ۴۰۵ و الصحيحة: ۷۹)



**بخیل کون؟:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخیل وہ ہے جس کے ہاں میرا تذکرہ کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔'' (صحیح سنن ترمذی:۲۸۱۱)

**کثرت سے درود شریف کا ورد:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے بھی اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں' اب چاہے تو کوئی کم پڑھے یا زیادہ۔'' (ابن ماجہ:۹۰۷۔ فضل الصلاۃ علی النبی:٦ للقاضی اسماعیل بن اسحاق الجھضمی المتوفی:۲۸۲ھ)

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ مخصوص فرشتے زمین میں گشت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے بھیجا گیا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔''

(صحیح سنن النسائی:۱۲۱۵۔ فضل الصلاۃ علی النبی:٤٣)

**جمعہ اور جمعہ کی رات درود شریف پڑھنے کی تاکید:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

﴿ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ﴾ (البیہقی:۳/۲٤۹ والصحیحۃ:۱٤۰۷)

''جمعے کی رات اور جمعے کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو' جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔''

**دعا کا مسنون طریقہ:** آداب دعا میں سے ہے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور بزرگی وپاکی بیان کی جائے' پھر رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھا جائے' اس کے بعد جو دعا کرنا ہو' کی جائے کیونکہ صحیح حدیث میں ہے:

﴿ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَمْجِيدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَاءَ ﴾ (ترمذی۔ الدعوات:۳٤۷۷' فضل الصلاۃ علی النبی:۸٦)

''جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرنا چاہے تو دعا کی ابتدا اللہ کی حمد وثنا اور اس کی بزرگی سے کرے' پھر رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھے' پھر اس کے بعد جو دعا کرنا چاہے کرے۔''

❀ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' جب بھی تو مسجد میں داخل ہو' تو یہ دعا پڑھا کرو:

﴿ بِسْمِ اللهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لَنَا وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ﴾ (فضل الصلاۃ علی النبی:۷۲)

''میں اللہ کے نام سے (مسجد میں داخل ہوتی ہوں) اور رسول اللہ ﷺ پر سلامتی ہو۔ یا اللہ! محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما اور ہمیں بخش دے اور ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے آسان فرما۔'' اور جب مسجد سے نکلے تو آخر میں کہو ﴿ وَسَهِّلْ



لنا ابواب فضلك ﴾ ''اور ہمارے لیے اپنے فضل کے دروازے آسان فرما دے۔''

**روضہ رسول ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا صحیح طریقہ:** سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر درود وسلام پڑھنا موقوفاً صحیح سند سے ثابت ہے کہ جب وہ سفر سے لوٹتے تو مسجد نبوی میں جاتے، مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرتے اور آپ کی قبر مبارک پر درود وسلام پڑھتے:

﴿ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ ﴾

(البيهقى: ٥/٢٤٥ - فضل الصلاة على النبى: ١٠٠) ''اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو، اے ابوبکر! آپ پر بھی سلامتی ہو، اے ابا جان! آپ پر بھی سلامتی ہو۔''

نوٹ: اس اثر سے معلوم ہوا کہ جو شخص روضہ رسول ﷺ پر حاضری دے تو ان الفاظ سے رسول اللہ ﷺ پر اور سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما پر درود وسلام پڑھ سکتا ہے، اور آپ کی وفات کے بعد روضہ رسول کے سوا '' اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ '' جیسے کلمات سے درود بھیجنا کسی صحیح حدیث یا صحابی کے عمل سے ثابت نہیں۔

**تذکرہ رسول کے وقت درود شریف نہ پڑھنے پر سخت وعید:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:



''وہ آدمی ذلیل ورسوا ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے، وہ آدمی ذلیل ورسوا ہو جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا، وہ آدمی بھی ذلیل ورسوا ہو جس کی زندگی میں اسکے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں اور وہ انکی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔'' (صحيح الترمذى: ٢٨١٠)

**اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کا حکم:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب مؤذن کی اذان سنو تو وہی کچھ کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو، کیونکہ مجھ پر درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اس کے بعد میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو، وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کو دیا جائے گا مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا، لہٰذا جو آدمی میرے لیے اللہ سے وسیلہ والی دعا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔''

(مسلم - الصلاة: ٣٨٤)



## صحیح احادیث کی روشنی میں درود شریف

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی [ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی [ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾

(صحیح بخاری۔ الانبیاء:۳۳۷۰)

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾

(سنن النسائی:۱۲۹۳ وصفۃ صلاۃ النبی للألبانی:۱۶۵۔۱۶۷)

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ [وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ] اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی [اِبْرَاهِيْمَ وَ] اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾

(نسائی۔ الصلاۃ:۱۲۸۹)




❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی [ اٰلِ] اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ [عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ] [وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ] كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ [ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ] ﴾ (صحیح بخاری، التفسیر:۴۷۹۸)

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ [النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ] وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی [اٰلِ] اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ [النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ] وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی [ اٰلِ ] اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾

(صحیح مسلم۔ الصلاۃ:۴۰۵)

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ، وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾ (صحیح بخاری:۳۳۶۹، صفۃ صلاۃ النبی ﷺ :۱۶۵)

❀ ﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ[عَلٰی] اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی [اٰلِ] اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ[عَلٰی] اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی [اٰلِ] اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾ (بخاری۔ الانبیاء:۳۳۶۹)



إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

[ صحیح احادیث کی روشنی میں درود شریف کے مختلف الفاظ کے فرق کو قوسین میں رنگوں کی مدد سے محض ترجمہ اور مفہوم سمجھانے کی غرض سے ترتیب دیا گیا ہے۔]

﴿ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ [عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ] [النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ] وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ [اَهْلِ بَيْتِهٖ، وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ] كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ [عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ] [النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ] وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ [اَهْلِ بَيْتِهٖ، وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ] كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ [فِي الْعَالَمِيْنَ] اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾

"اے اللہ! محمد پر رحمتیں نازل فرما [اپنے بندے اور اپنے رسول پر] [نبی امی پر] اور آل محمد پر [اہل بیت' ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر] جس طرح تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں' یقیناً تو انتہائی قابل تعریف' نہایت بزرگی والا ہے' اے اللہ! محمد پر برکتیں نازل فرما [اپنے بندے اور رسول پر] [نبی امی پر] اور آل محمد پر [اہل بیت' ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر] جس طرح تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر [تمام جہانوں میں] برکتیں نازل فرمائیں' یقیناً تو انتہائی قابل تعریف' نہایت بزرگی والا ہے۔"

نوٹ: لغت میں [اَلْاُمِّيُّ] اس شخص کو کہتے ہیں جو لکھنا اور پڑھنا نہ جانتا ہو۔

دارالسلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الریاض' ہیوسٹن' لاہور

50 لوئر مال نزد ایم۔اے۔او کالج لاہور فون: 7232400 - 7240024
فیکس: 7354072 ای میل: Darussalampk@mail.com
رحمان مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703